خدا جزائے خیر دے۔ مولانا سید محبوب رضوی کو جنہوں نے بڑے سلیقے سے ان جواہر پاروں کو ایک عمدہ تاریخی ترتیب تشریحی حواشی، ضروری پس منظر قریبی نتائج، مسائل متعلقہ پر تحقیقی مباحث، ماخذ کے ضروری حوالے، اسماء کے تلفظ مکتوب الیہم کے نام، ان کے ملک کے حالات اور تحریرات کے زمانۂ کتابت کے وقت کے ماحول کے خدوخال کی نشاندھی کر کے مکتوبات نبوی کے نام سے یکجا جمع کر دیا ہے۔ کتاب کی ترتیب میں یہ مقصد بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کہ اسلام کو کس نہج سے غیر مسلموں اور حق کے متلاشیوں کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔ یہ انداز تحریر گویا کتاب کی روح ہے جس نے مکاتیب کے اس مجموعہ کو بے حد نافع بنا دیا ہے۔ حق کے متلاشیوں بالخصوص اہل اسلام کا فرض ہے کہ وہ بین الاقوامی خلفشار کے اس پرآشوب دور میں اس کا مطالعہ کریں اور اس شمع کی روشنی میں اپنے لئے راہ عمل تلاش کریں۔

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب اور ان کے رفقاء پوری ملت کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے پاکستان میں بھی اس کتاب کو بہترین کتابت، مضبوط جلد بندی، اعلیٰ کاغذ پر عمدہ طباعت اور حسین و دیدہ زیب سرورق کے ساتھ شائع کر دیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اس کتاب سے کوئی لائبریری اور کوئی گھر خالی نہ رہنا چاہ

فقہی کشکول (پشتو) | تالیف: مولانا رشید احمد حقانی۔ صفحات: ۱۷۶ قیمت: -/۷ روپے

یہ کتاب مولانا رشید احمد حقانی جو دارالعلوم حقانیہ کے مفتی اعظم مولانا محمد فرید صاحب کے فرزند اور دارالعلوم کے فا و مدرس ہیں کے سلسلۂ تصنیف کا نقش ثانی ہے جس میں موصوف نے پشتو زبان قدیم وجدید، زمانۂ حال کی ضرو نئے تقاضوں اور حالات حاضرہ سے متعلق اہم مسائل سے متعلق مختصر مگر جامع تحریروں کو حسن ترتیب سے جمع کرد جو دارالعلوم حقانیہ کے فتاویٰ اور دیگر مستند کتب فقہ میں بکھرے پڑے تھے۔

چند ایک عنوان یہ ہیں: بنکوں میں جمع رقوم سے زکوٰۃ کی کٹوتی، تقلید، جہاد افغانستان، انعامی بانڈ عشر کے مسائل، نکاح کے مسائل، ہیروئن اور غیر مسلموں پر اسکی فروخت، بلاسود بنکاری وغیرہ۔ یہ کتا علاقائی پشتو میں ہونے کی وجہ سے صوبہ سرحد و بلوچستان اور افغان مہاجرین کیلئے بے حد نافع، مفید اور گھر مفتی کا کام دیتی ہے۔ اگر موصوف اسے اردو میں منتقل کر دیں تو افادۂ عام ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ لوگ استفا کر سکیں گے۔ کتاب منگوانے کا پتہ: مولانا رشید احمد حقانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔